خلاصہ درس: ۴۳

- مستثنیٰ کا چوتھا اعراب

د. جر ہے۔ اور یہ مندرجہ ذیل اخوات اِلّا کے بعد ہوتا ہے اکثر نحویوں کے نزدیک۔

- غَيْرُ، سِوىٰ اور حَاشَا۔ جیسے: جَاءَنِي الْقَومُ غَيْرَ زَيْدٍ و سِوىٰ زَيْدٍ و حَاشَا زَيْدٍ.

✍ اِلّا اور اس کے اخوات سب مبنی ہیں۔ سوائے غیر کے۔

- چنانچہ غیر کا اعراب وہی ہوگا جو اِلّا کے مستثنیٰ کا ہوتا ہے مثلاً:

مستثنیٰ متصل: جَاءَنِي الْقَومُ غيرَ زيدٍ

مستثنیٰ منقطع: جَاءَنِي الْقَومُ غيرَ حمارٍ

مستثنیٰ مقدم: ما جائنی غیرَ زیدٍ أَحَدٌ

مستثنیٰ منہ مذکور ہو کلام غیر موجب میں: مَا جَاءَنِي أَحَدٌ غيرَ زيدٍ اور غيرُ زيدٍ (بدلِ احدٌ کے طور پر)

مستثنیٰ مفرغ: مَا جَائَنِي غَيْرُ زَيْدٍ و مَا رَأَيتُ غَيْرَ زَيْدٍ و مَا مَرَرْتُ بِغَيرِ زيدٍ

✍ **تبصرہ**

لفظ غیر وضع ہوا ہے صفت کے لئے لیکن کبھی استثنا کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اسی طرح لفظ اِلّا وضع ہوا ہے استثنا کے لئے لیکن کبھی کبھی صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے جیسے آیت قرآنی: لَوْ كانَ فِيهِما آلِهَةٌ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَتا میں اِلّا اللهُ غَيْرُ اللهِ کے معنیٰ میں ہے۔

ImamSadiq.tv